مولانا مسعود عالم ندویؒ کا ایک نادر مکتوب

مکتوب الیہ: شیخ نذیر حسین (دائرۂ معارف اسلامیہ)

شیخ نذیر حسین صاحب ہمارے خاص محب و مشفق ہیں - ان کا علمی و ادبی مقام بہت بلند ہے - موصوف نے اس خط کو "علمی تبرک" کا درجہ دیا - انہوں نے مولانا مسعود عالم ندویؒ کی خدمت میں کچھ سوالات بھیجے تھے، یہ خط ان کا جواب ہے - اس کے پڑھنے سے عربی زبان کے اساتذہ و طلبہ کو بہت فائدہ ہوگا - ہم شیخ صاحب کے بہت شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ماضی کی ایک علمی امانت کو آج دنیائے علم کے حوالے کر دیا۔ (مدیر)

نقلِ خط

مکرمی[1] و محترمی - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

عنایت نامہ ملا - کچھ مصروفیات اور حالات ایسے رہے کہ جلد جواب نہ دے سکا --- آپ اپنی تعلیم کے لیے "مولوی حضرات" کی طرف نہ دیکھیے اور نہ آپ ان کے محتاج ہیں - جتنی کچھ آپ کی تعلیمی حیثیت ہے اس کے بعد صرف مختصر سی رہنمائی حاصل کر کے آپ خود مطالعہ کرتے جائیں - انشاء اللہ آپ سے آپ راہیں کھلتی جائیں گی -

دلائل الاعجاز کوشش کر کے آپ خود ہی پڑھتے جائیں - مختصر المعانی کبھی نہ دیکھیں - اس کے بجائے ناصف الیازجی کی مختصر سی تالیف مجموع الادب مفید رہے گی - تلخیص المفتاح بھی مناسب

---

[1] بنام شیخ نذیر حسین، مدیر اُردو سائیکلوپیڈیا آف اسلام، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔

ہے، لیکن یہ ذرا قدیم طرز کی کتاب ہے اس لیے کچھ پڑھنے میں دقت ہوگی۔
ہمارے اُصولِ تعلیم سے واضح ہو سکتا ہے کہ ہم کیا کیا اور کس حیثیت سے پڑھانے کے حامی ہیں۔
ابتدائی ریڈروں کے بعد طالب علم کو ایسی چیزیں پڑھائی جائیں جس سے اس کو زبان سے لگاؤ پیدا ہو۔ اس سلسلے میں مجموعۃ من النظم والنثر للحفظ والتسمیع۔ مصر کے ثانوی مدارس کی نصابی کتاب اور علی میاں کی مختارات من ادب العرب مفید رہے گی۔ اور بھی مجموعے ہیں جن سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔
اس کے بعد ابن المقفع کی کلیلہ ودمنہ وہ بہترین کتاب ہے جو عربی ادب میں سہل ممتنع کی حیثیت رکھتی ہے۔ کتاب الاغانی بھی اس سلسلے میں اچھی کتاب ہے۔ یہ بہت ضخیم اور اکیس جلدوں میں ہے اس کے اقتباسات وفات الثالث المثانی فی روایات الاغانی کے نام سے انطون صالحانی الیسوعی نے شائع کئے ہیں جو مطالعہ کے لیے مفید ہیں۔
اس سے آگے بڑھ کر البیان والتبیین للجاحظ، الامالی، للقالی اور الکامل للمبرد اور مقدمہ ابن خلدون ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے اچھی کتابیں ہیں۔
اس کے بعد (CLASSIES) میں حماسہ، متنبی اور جو چاہیں پڑھ لیں۔
زیادہ مفصل نہیں لکھ سکا، تاہم یہ تصریحات آپ کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔
اپنے حالات سے مطلع فرماتے رہیے۔ کل میں کراچی جا رہا ہوں۔ غالباً ۲۰ر نومبر تک واپسی ہو۔ اُمید ہے کہ مزاج بخیر ہوگا۔
آپ نے نحو کے بارے میں بھی پوچھا ہے۔ کافیہ آپ قطعاً نہ پڑھیں۔ الفیہ ابن عقیل دیکھ سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں اچھی کتاب شرح شذور الذہب لابن ہشام ہے۔ جو اگر طبع جدید مل جائے جو محمد محی الدین کے اہتمام سے چھپی ہے تو زیادہ مفید رہے گی۔

آپ کا مزاج عالی بخیر ہوگا | والسلام

عاجز

بقلم طٰہٰ یٰسین | مسعود عالم ندوی

مرسلہ: شیخ نذیر حسین، مدیر اُردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔